سوال

کے بار(24)ےیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(73:ت

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تبلیغی جماعت نئی صوفی جماعت ہے۔ ان کی بنیاد کتاب وسنت پر قائم نہیں ہے۔ تبلیغ کے لیے تین دن یا چالیس دن نکلنا اوراس مدت کو مقرر کرنا تبلیغ کے لیے یہ چیز نہ سلف سے ثابت ہے بلکہ نہ ہی خلف کے فعل سے ثابت ہے۔

، یہ ہے کہ وہ تبلیغ کی غرض سے نکلتے ہیں اورساتھ ساتھ یہ اعتراف بھی کرتے ہیں کہ وہ تبلیغ کے اہل نہیں ہیں۔ تبلیغ کے اہل تو اہل علم ہی ہیں۔ جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔ کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین میں سے قاصدوں کو بھیجتے تھے۔ ان میں علماء اور

، لیے اکیلے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھیجا۔ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کو بھی اکیلے بھیجا۔ ان کے ساتھ صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین میں سے کسی کو نہیں بھیجا۔ اس کے باوجود کہ وہ صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین تھے۔ ان تبلیغیوں کے پاس اتنا علم بھی نہیں ہے کہ جتنا ان لوگوں۔

ں پڑھتے ہیں کہ صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین کو دیکھو کہ جو مکہ ومدینہ کے تھے اوران کی قبریں بخارا وسمرقند میں ہیں۔ جواب یہ ہے کہ کاش کہ ہم بھی اس طرح نکل جائیں کہ جس طرح یہ لوگ جہاد کرتے ہوئے نکلے۔ "یہ قیاس مع الفاروق ہے" یعنی نص کے مقابلہ میں قیاس ہے۔ ہم امر بالمعروف ونہی عن المنکر

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

ایمان کے مسائل کا بیان وعدہ "وعید" تارک الصلاۃ کا حکم صفحہ :114

محدث فتویٰ